مانی صاحب: وعلیکم السلام! جی طلال صاحب، خیریت سے ہیں؟ آپ بتائیے؟

طلال زبیر: اللہ کا شکر ہے۔

مانی صاحب: آپ کی کال آرہی تھی؟

طلال زبیر: جی، میں ایکچولی کال کر رہا تھا وہ... اہ... مجھے جو ہے وہ ایک تو جو 43لاکھ کا آخری چیک ہے، اس کی پیمنٹ جو ڈیو ہے، اس کی پیمنٹ ڈیو تو خیر 1th کو تھی، 1 جولائی کو، لیکن وہ اس کے اندر جو ہے وہ مجھے تھوڑی سٹر گل ہو رہی ہے۔ سر نے 9th کا کہا ہے دوبارہ کہ تب تک اس کو ارینج کریں، لیکن وہ اس تک مجھے پتہ ہے کہ نہیں وہ ارینج ہو پائے گا۔ سر سے میں نے ریکویسٹ کی تھی کہ میں اس مہینے کے اندر اس کو کلیئر کر دوں گا، تو وہ پھر جب ناامیدی سے جب اس ٹاپک پہ بات کبھی ہوتی ہے، ٹائم کے حوالے سے کچھ، تو وہ پھر کافی تھوڑی ٹف ہو جاتی ہے، تو میں سوچا کہ میں اگر آپ سے ریکویسٹ کروں کہ کیا آپ کچھ ہیلپ کر پائیں گے کہ میں اس مہینے کے اینڈ تک اس کو کلیئر کر دوں چیک کو؟

مانی صاحب: طلال صاحب، مجھے لاسٹ جو ابو کی طرف سے پتہ ہے کہ لاسٹ یعنی اینڈ آف جولائی کا آپ نے کہا تھا، تو وہ تو اس پہ تو بالکل پوسیبل نہیں ہو گا کیونکہ اس پہ وہ پھر کافی انوائے ہوتے ہیں اس قدر ڈیلے سے، اور وہ ڈیلے جو ہے وہ سوٹ نہیں کرتا۔ اہ... ایک سیکنڈ ذرا ہولڈ کیجیے گا، ایک سیکنڈ۔

طلال زبیر: جی۔

مانی صاحب: جی، ہیلو! ہاں جی۔ اچھا، وہ بات یہ ہے کہ دیکھیں، اتنا جو ڈیلے ہو جاتا ہے نا کسی ایک آل ریڈی اسٹیبلشڈ پیمنٹ کا معاملہ، وہ نہ آپ کو سوٹ کرتا ہے اور نہ ہی Willing Ways کو سوٹ کرتا ہے، بیکاز دیٹ چیک آئی تھنک واز پریزنٹڈ سم ٹائم اراؤنڈ ارلی جون... آپ کی طرف سے، آپ کی طرف سے۔

طلال زبیر: نہیں، ارلی جولائی، ارلی جولائی۔

مانی صاحب: نہیں، آپ نے جون میں دیا تھا نا، جون کے شروع میں...

طلال زبیر: نہیں وہ... وہ ایک الگ ڈفرنٹ پیمنٹ کا تھا، وہ تو پھر ہم نے چیک سے کر دی نا، اس سے کریڈٹ کارڈ سے، اور وہ جو پیمنٹ میں نے جمع کرائی تھی۔

مانی صاحب: یہ بھی اس سے دو، تین، چار... تین، چار دن کے وقفے سے ہی کوئی اور پیمنٹ اس کے بعد یعنی یہ میرا خیال ہے انیشلی ڈاکٹر عالیہ کا میٹر تھا...

طلال زبیر: جی، یہ اس کی تھی لیکن وہ پھر میں نے دوسرے یعنی پے کر دیا تھا اور اس کے بعد پھر یہ والا سامنے آیا تھا۔

مانی صاحب: ہاں جی، تو میں ان سے بات کر کے دیکھ سکتا ہوں، پر اس بات میں وہ...

طلال زبیر: مانی صاحب، کیونکہ میں پتہ ہے کیا، سر مجھے یہ بات فرما رہے تھے کہ اہ... جو آپ یہ جو کہہ رہے ہیں، یہ آپ اپنے ٹرمز کے اوپر کوئی بات منوانا چاہ رہے ہیں، تو میں بس جو میسج کمیونیکیٹ کرنا چاہ رہا تھا وہ یہ کہ ایسا نہیں ہے کہ میں اپنے ٹرمز کے اوپر کر رہا ہوں، لیکن میں کوئی بھی جو کام کر رہا ہوں، کچھ بھی اس کو ارینجمنٹ کر رہا ہوں، اس میں نیچرلی ٹائم لگ رہا ہے، مطلب ایسا نہیں ہے کہ میرے پاس پیسے پڑے ہوئے ہیں اور میں دے نہیں رہا...

مانی صاحب: آپ ان باتوں کو کرنے کا ایک سافٹ ٹیک طریقہ بھی ہوتا ہے نا، ایک سافٹ ٹیک طریقہ ہوتا ہے، وہ سافٹ ٹیک طریقہ کئی مرتبہ اپنے کسی سٹیپ سے اس کو خراب کر دیتے ہیں، جیسے کہ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ آپ کو ٹائم کے معاملے میں بھی لینینسی وہ دے سکتے تھے شاید، اگر وہ اسلام آباد میں جب وہ موجود تھے اور پیشنٹ علی رضا کے حوالے سے جو میٹر ہوا وہ نہ ہوا ہوتا۔ اگر وہ میٹر امیکیبلی ریزولو ہوا ہوتا، تو کافی چیزوں میں ایک سافٹر اپروچ وہ رکھتے تھے، اس سے دو تین دن پہلے انہوں نے آپ کو لاہور بلایا تھا، آپ سے وہ آگے کے معاملات کے حوالے سے جو بھی بات چیت کر رہے تھے، ہی جینوئنلی السوڈیڈ ہیوا ے سافٹر اپروچ ٹوورڈز ڈیلنگ ود آل دیز میٹرز۔ لیکن پھر اس کے بعد ایک انوئنس لیول کافی ادھر بھی بڑھا اور نیچرلی پھر ان کو ہوا کہ اچھا، جو کمیٹ کیا ہے اس کو تو پھر پورا کرنا چاہیے آپ کو۔ سو ابھی بھی میں ان سے ایک دفعہ بات کر کے دیکھ لیتا ہوں، تازہ ترین میری ان سے اتنی ڈسکشن نہیں ہوئی۔

طلال زبیر: نہیں، دیکھیں، مانی صاحب، چیز یہ ہے کہ اگر میں ڈاکٹر صاحب سے 9th کو کمیٹ کر لوں اور وہ پھر نہیں ہو گا تو پھر مزید انوئنس پیدا ہو گی نا۔ تو میں اس لیے خالی ریکویسٹ کر رہا ہوں جس کے اندر میں... مجھے پکا پتہ ہے کہ میں اس میں ارینج کر پاؤں گا، ٹھیک ہے؟ تو اس کے بغیر جو ہے وہ پھر کیا آپ مزید اس میں ویسے کر سکتے ہیں۔

مانی صاحب: آپ میرا خیال ہے کوئی ریئلسٹک ریئلسٹک، لیکن ناٹ بائی دی اینڈ آف جولائی۔ ناٹ بائی دی اینڈ آف جولائی، مجھے کہیں تو میں ان سے شاید بات کروں گا۔

طلال زبیر: اس سے جتنا پہلے اس سے جتنا پہلے ہو جائے گا، تو میں آپ کو پتہ

ہے کہ مجھے بھی سر نے کہا کہ آپ 9th تک دونوں چیک دے دیں، میں نے کہا نہیں سر ایک تو میں آل ریڈی ڈیپازٹ کرا چکا ہوں پیمنٹ اس کے اندر، وہ کیش ہو جائے گا چیک، اور دوسرا جو ہے اس کے لیے مجھے تھوڑا ٹائم چاہیے، پھر دو تین دن کے بعد میں نے سر کو کمیونیکیٹ کیا کہ سر اس ٹائم فریم کے اندر یہ ہو جائے گا اس سے پہلے پہلے، لیکن سر جو ہے وہ کہہ رہے ہیں، میں نے کہا ہو سکتا ہے 25 کو ہو جائے، 27 کو ہو جائے، جس دن بھی ہو جائے گا میں رائٹ اوے کر دوں گا، آئی ایم ناٹ گوئنگ ٹو ڈیلے اے سنگل سیکنڈ فار دیٹ، بس اتنی سی میری ریکویسٹ ہے۔

مانی صاحب: میری تازہ ترین ان سے بات نہیں ہوئی اس حوالے سے، تو میں آپ کے فون کال کے بعد ابھی ان سے بات کرتا ہوں، میں ان سے بات کر کے ایک دفعہ...

طلال زبیر: بس پلیز ریکویسٹ کر لیں۔ کیونکہ مجھے ڈاکٹر صاحب نے کہا تھا کہ میں اور مانی صاحب دونوں آپ کے ہمدرد ہیں۔ تو میں انہی سے ڈسکس کر پایا، ہو سکتا ہے کہ مجھے لگا تھا تو میں نے اسی لیے... میں نے جو ہے وہ کہا کہ چلیں میں ایک دفعہ آپ سے بھی ریکویسٹ کر کے دیکھوں۔ ویسے مجھے پتہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی بات حتمی ہوتی ہے لیکن سم ہاؤ (somehow) مجھے لگا کہ میں ایک دفعہ آپ سے بھی ریکویسٹ کر لوں۔

مانی صاحب: نہیں دیکھیں طلال صاحب! میرے بارے میں جس طرح سے بھی آپ کا پہلے امپریشن رہا ہے نا، تو اس سارے عرصے میں میں نے تو شروع سے ہی آپ کو اس میں ہیلپ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس میٹر میں...

طلال زبیر: نو ڈاؤٹ (No doubt)! آئی ایم ویری تھینک فل ٹو یو فار دیٹ (I am very thankful to you for that)۔ مجھے پتہ ہے کہ آپ نے بہت جو ہے وہ مجھے ہیلپ کیا۔

مانی صاحب: اور جب یہ پھر نہیں ہوتا ٹھیک، تو مجھے سب سے زیادہ افسوس ہو رہا ہوتا ہے کہ گڑبڑ کس طرف ہو گئی۔ ایک دو دفعہ مجھے خیال آیا کہ میں آپ کو تھوڑا بہت سمجھانے کے سینس میں کروں کہ ڈاکٹر صاحب کے ساتھ معاملات کو ذرا اچھے طریقے سے لے کے چلیں تو اس میں فائدہ ہے۔ آپ کا بھی ہے، اور ان کا پیس آف مائنڈ (peace of mind) بھی ہے اس میں۔ اور نیچرلی میں اس کے لیے بھی بہت کنسرنڈ ہوتا ہوں کہ ان کا پیس آف مائنڈ کس چیز میں ہے، اور ساتھ ہی ساتھ یہ ہے کہ اگر ون ون (win-win) ہو سکتی ہے تو وائے نوٹ (why not)۔ ٹھیک ہے، میں ان سے بات کرتا ہوں پھر میں آپ کو بتاتا ہوں، لیکن اس میں آپ تھوڑا سا سوچ کے مجھے جون کے اندر کا کوئی ٹائم سوری، جولائی کے اندر کا کوئی ٹائم بتائیے، تو میں اتنے میں ان سے ذرا بات...

طلال زبیر: میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ 31st جولائی سے پہلے پہلے کلیئر ہو جائے گا۔ بائے آل مینز (By all means)۔ لیکن میں اس سے پہلے کرنے کی کوشش کروں گا، اس کے اس دن سے انشاءاللہ یہ پہلے ہی ہو گا، اس کے بعد نہیں کبھی بھی جائے گا۔ اس سے پہلے ہی ہو گا، جتنا پہلے میں میکسیمم کر سکا آئی ایم گوئنگ ٹو ڈو (I am going to do) لیکن میں اگر آپ کو ایگزیکٹ بتا دوں کہ 22 ہے یا 21 ہے یا 25 ہے یا 27 ہے، تو رائٹ اوے (right away) آئی ایم نوٹ ان اے پوزیشن (I am not in a position) جو ہی وہ کلیئر ہو گا، وہ انشاءاللہ اس سے پہلے ہو جائے گا، لیکن جو ہی وہ آ جائے گا میرے پاس اماؤنٹ تو میں رائٹ اوے ٹرانسفر کر دوں گا۔ ٹھیک ہے؟ اور میں آپ کو ریکویسٹ کر لوں گا کہ اس کو کلیئر کرا لیں۔ ٹھیک ہے؟

مانی صاحب: ٹھیک ہے جی، میں ان سے بات کرتا ہوں پھر آپ کو بتاتا ہوں۔

طلال زبیر: تھینک یو سو مچ (Thank you so much)، تھینک یو سو مچ۔

مانی صاحب: اللہ حافظ